روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FR-10

الفضل

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان
web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

منگل 27 دسمبر 2011ء یکم صفر 1433 ہجری 27 فتح 1390 ہش جلد 61-96 نمبر 291

ہمیں آخرت مل جائے

حضرت عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے ایک بار مجھ سے فرمایا:۔
اے ابن خطاب کیا تجھے یہ بات پسند نہیں کہ قیصر وکسریٰ کو اس دنیا کی دولتیں دے دی جائیں اور ہمیں آخرت کی نعمتوں سے مالا مال کر دیا جائے۔
میں نے عرض کیا کیوں نہیں یارسول اللہ۔ مجھے یہی پسند ہے۔
(سنن ابن ماجہ کتاب الزھد باب ضجاع آل محمدؐ)

بزرگ خادم سلسلہ محترم سید عبدالحی شاہ صاحب ناظر اشاعت کی وفات پر آپ کی گرانقدر خدمات پر خراج تحسین

محترم شاہ صاحب بیعت کی روح کو سمجھنے والے اور اس کا حق ادا کرنے والے تھے

اللہ تعالیٰ خلافت احمدیہ کو ہمیشہ ایسے جاں نثار اور خدمت کرنے والے سلطان نصیر عطا فرماتا رہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 23 دسمبر 2011ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 23 دسمبر 2011ء کو بیت الفتوح مورڈن لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جو کہ مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ ایم ٹی اے پر براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا گیا۔ حضور انور نے فرمایا کہ جو انسان دنیا میں آیا ہے ایک دن اس نے رخصت ہونا ہے، یہ قانون قدرت ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ایک مومن کو اس دنیا کی زندگی سے زیادہ اگلے جہان کی زندگی کی طرف توجہ دلائی ہے جو حقیقی زندگی ہے۔ پس خوش قسمت ہیں ہم میں سے وہ جو اس دنیا پر اگلی دنیا کو ترجیح دیتے ہیں، اپنے حقیقی خدا کو راضی کرنے کیلئے اپنی زندگی کا اکثر حصہ گزارتے ہیں، دین کو دنیا پر مقدم رکھتے ہیں اور اس کیلئے ہر قربانی کیلئے تیار رہتے ہیں۔ اپنے عہدوں کو خدا تعالیٰ کی رضا کے حصول کے لئے نبھاتے ہیں، ان کے سامنے ہر تنگی وآسائش اور بیماری وصحت میں صرف ایک مقصد ہوتا ہے کہ میں نے اپنے خدا سے جو عہد کیا ہے اسے پورا کرنے والا اور جو امانت میرے سپرد ہے اس کے ادا کرنے کا حق ادا کرنے والا بن سکوں۔

حضور انور نے فرمایا کہ گزشتہ دنوں ان خوبیوں کے مالک ہمارے ایک بزرگ محترم سید عبدالحی شاہ صاحب کی وفات ہوئی ہے جو یقیناً جماعت کا عظیم سرمایہ تھے۔ اس جماعتی نقصان کو اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے پورا فرمائے۔ حضور انور نے محترم شاہ صاحب کے خاندانی اور تعلیمی بعض کوائف پیش فرمائے اور ذکر خیر اور آپ کی سلسلہ احمدیہ کیلئے گرانقدر خدمات کا تفصیل سے ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ آپ بڑے صائب الرائے، سادہ مزاج، شریف النفس، معاملہ فہم، حلیم الطبع، مدبر، کم گو اور ہمیشہ نپی تلی بات کرنے والے تھے، ٹھوس علمی پس منظر کی وجہ سے ہر معاملے کی خوب گہرائی سے تحقیق کرتے تھے اور اپنی پختہ رائے سے نوازتے تھے۔ آپ واقف زندگی، ایم اے عربی اور مولوی فاضل تھے۔ آپ کو تراجم قرآن منصوبے کے تحت قرآن کریم کے پنجابی، سندھی، پشتو اور سرائیکی زبانوں میں تراجم کی تکمیل واشاعت کی توفیق ملی۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے 1982ء میں آپ کو ناظر اشاعت مقرر فرمایا تھا اور آپ کی قابل قدر خدمات کی وجہ سے خراج تحسین پیش کیا۔

حضور انور نے آپ کی مختلف علمی خدمات کا ذکر کرنے کے بعد فرمایا آپ مختلف کمیٹیوں کے ممبر رہے۔ مشاورتی پینل، شعبہ تاریخ احمدیت، مجلس افتاء، خلافت لائبریری کمیٹی، منصوبہ بندی کمیٹی، آڈیو ویڈیو کیسٹس کے محفوظ کرنے کی کمیٹی، تبرکات کے محفوظ کرنے کی کمیٹی اور صد سالہ خلافت جوبلی کمیٹی کے ممبر رہے۔ اسی طرح الفضل بورڈ کے آپ صدر تھے۔ آپ کو اسیر راہ مولیٰ ہونے کا بھی اعزاز حاصل ہوا۔ فرمایا کہ محترم شاہ صاحب اپنے عہد کا بہت زیادہ پاس کرنے والے، فرض شناس اور متوکل انسان تھے۔ اپنے ماتحتوں اور کارکنوں کے ساتھ حسن سلوک اور ان کے جذبات کا بہت خیال رکھتے تھے۔

حضور انور نے آپ کے حسن سلوک اور شفقت کے بعض واقعات اور پھر آپ کے ماتحتوں اور کارکنوں کے محترم شاہ صاحب کے بارے میں نیک تاثرات اور جذبات کا کچھ تذکرہ فرمایا۔ حضور انور نے فرمایا کہ میں نے ہمیشہ یہی دیکھا کہ باوجود بیمار ہونے کے بڑی خاموشی سے کام کرتے چلے جاتے تھے۔ آپ بے غرض، بےنفس اور ایک درویش صفت انسان تھے۔ دکھاوا اور نمود ونمائش قطعاً آپ میں نہ تھی۔ حلیمی اور چشم پوشی انتہا کی تھی، سلسلہ کی تاریخ کا ایک بہت بڑا ذخیرہ اور ماخذ تھے۔ باوجود کثرت کار کے ہنس مکھ، درویش طبع اور عجز وانکسار کے پتلے تھے۔ سلسلے کے پیسے کو بہت احتیاط سے اور سوچ سمجھ کر خرچ کرتے تھے۔ ذات میں اَنا اور کبر کا ادنیٰ سا بھی شائبہ نہ تھا اور حقیقی طور پر ایک فرشتہ سیرت انسان تھے۔ ہمدردی خلق کا پہلو آپ میں بہت نمایاں تھا۔ گھر میں بیوی بچوں کے ساتھ بڑا اچھا سلوک اور بچوں کی عزت نفس کا بہت خیال کرتے تھے۔ ہر عمل میں صبر کی اعلیٰ مثال تھے، مہمان نوازی بہت زیادہ تھی۔

حضور انور نے فرمایا کہ یہ خادم سلسلہ آخر دم تک سلسلے کیلئے وقف رہا اور حتی المقدور سلسلے کے کام کو ہر دوسری بات پر ترجیح دی۔ محترم شاہ صاحب نے دینی علم حاصل کیا، حضرت مسیح موعود کی کتب پڑھیں تو ان پر عمل بھی کیا، حقوق اللہ اور حقوق العباد ادا کرنے کی ہمیشہ کوشش کی۔ میں نے ان کو کامل اطاعت کرنے والا پایا، بیعت کی روح کو سمجھنے والے اور اس کا حق ادا کرنے والے تھے۔ اللہ تعالیٰ آپ کے درجات بلند فرمائے اور خلیفہ وقت اور خلافت احمدیہ کو ہمیشہ ایسے جاں نثار اور خدمت کرنے والے سلطان نصیر اللہ تعالیٰ عطا فرماتا رہے۔ حضور انور نے خطبہ کے آخر میں بعض دیگر مرحومین کا بھی ذکر خیر فرمایا اور نماز جمعہ کی ادائیگی کے بعد محترم سید عبدالحی شاہ کے ساتھ تمام مرحومین کی نماز جنازہ غائب پڑھانے کا بھی اعلان فرمایا۔

روزہ رکھنے کی تحریک

ہمارے پیارے امام حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 7۔اکتوبر 2011ء کے خطبہ جمعہ میں دعاؤں اور عبادات کی طرف توجہ دلائی اور ہفتہ میں ایک دن روزہ رکھنے کی تلقین فرمائی ہے۔ آپ نے فرمایا:۔

پاکستان میں رہنے والے احمدیوں کو میں خاص طور پر توجہ دلانی چاہتا ہوں کہ دعاؤں کو صرف عام دعائیں ہی نہیں بلکہ خاص دعاؤں کی طرف اب پہلے سے بڑھ کر توجہ دیں۔ بلکہ ان دعاؤں کے ساتھ ساتھ ہفتہ میں ایک نفلی روزہ بھی رکھنا شروع کر دیں۔

مورخہ 14 اکتوبر 2011ء کو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے روزہ کے بارہ میں مزید وضاحت فرمائی:۔

مناسب ہوگا کہ جماعتی طور پر ایک ہی دن روزہ رکھا جائے۔ ہر مقامی جماعت اپنے طور پر بھی فیصلہ کر سکتی ہے لیکن بہتر یہی ہے کہ مقامی جماعت میں بھی ایک فیصلہ ہو۔ پیر یا جمعرات کے دن رکھ لیا جائے۔ یہی پاکستان کے احمدیوں کو میں نے کہا تھا۔ بہرحال جو میں نے تحریک کی تھی اس کی طرف بھرپور توجہ دینے کی ضرورت ہے جماعت کو۔

حضور انور ایدہ اللہ کے ارشاد کی تعمیل میں احباب جماعت سے درخواست ہے کہ ہر جمعرات کو تمام احباب جماعت روزہ رکھیں۔ اگر کسی وجہ سے روزہ نہ رکھ سکیں تو پیر والے دن روزہ رکھ لیں۔ اللہ کرے کہ ہم سب اپنے پیارے امام کی تحریک پر لبیک کہنے والے ہوں۔ آمین
(ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ)

درخواست دعا

☆ مختلف مقدمات میں ملوث افراد جماعت کی باعزت بریت کیلئے درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان احباب کی قربانی قبول فرمائے اور ہر قسم کے شر سے محفوظ رکھے۔ آمین

نعتِ رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم

مہک چمن کے پھول کی، مدح کرے رسولؐ کی
نبیؐ کے حرفِ نام سے ہے ہر کلی میں تازگی
ہے عندلیب کی نوا، صلِّ علٰی نبیّنا
اور اِلتجائے یاسمن، صلِّ علٰی نبیّنا

نبیؐ کے نور کی ضیاء ہے تار شب کی چاندنی
یہ کہہ رہی ہے بس یہی کریں نبیؐ کی پیروی
دل و نظر کی ہے ضیا، صلِّ علٰی نبیّنا
نگاہ اُن کی غم شکن، صلِّ علٰی نبیّنا

وہ حُسنِ مُحسنین ہیں، وہ ختمِ مُرسلین ہیں
وہ نورِ صالحین ہیں، وہ میرِ طاہرین ہیں
کوئی نہیں ہے آپؐ سا، صلِّ علٰی نبیّنا
ہیں آپؐ دُرِّ ذوالمِنن، صلِّ علٰی نبیّنا

صدرالعلیٰ ہیں آپؐ ہی، خیرالوریٰ ہیں آپؐ ہی
شمس الضحیٰ ہیں آپؐ ہی، بدرالدجیٰ ہیں آپؐ ہی
ہیں آپؐ میرِ انبیاء صلِّ علٰی نبیّنا
بسا ہے دل میں رات دن، صلِّ علٰی نبیّنا

وہ ہیں حبیبِ کبریا، نہیں ہے اُن سا دوسرا
ہے اُن سے روح پارسا، وہ ہیں خدا کے دلبرا
دعائیں ان کی بے خطا، صلِّ علٰی نبیّنا
ہے رحمت اُن سے رات دن، صلِّ علٰی نبیّنا

ہمیں مسیحِ پاک نے یہی ہے اک سبق دیا
ہیں ہم غلامِ مصطفےٰؐ، ہیں ہم نبیؐ کی خاکِ پا
یہی ہے اپنا مُدَّعَا، صلِّ علٰی نبیّنا
رہے نہ دل درود بن، صلِّ علٰی نبیّنا

نبیؐ سے ہم کو اُلفتیں خدا کی ہم پہ رحمتیں
دورِ مسیحِ پاک میں ملتی گئیں خلافتیں
یہ بھی نبیؐ کا معجزہ، صلِّ علٰی نبیّنا
وہؐ عالمیں کے ہیں حُسن، صلِّ علٰی نبیّنا

نبیؐ سے ہم کو عشق ہے، فِدا ہے اُن پہ زندگی
خدا کا فضل خاص ہے کہ ہم ہوئے ہیں احمدی
وہ ہیں ہمارے پیشوا، صلِّ علٰی نبیّنا
یہی ہے دل میں رات دن، صلِّ علٰی نبیّنا

(منور احمد کنڈے)

اخلاص کا قابلِ رشک نمونہ

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔

ہمیشہ میرا قلب اس صحابی کا ذکر آنے پر اس کے لئے دُعائیں کرنے میں لگ جاتا ہے۔ جس نے اُحد کے موقع پر رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اخلاص کا ایسا قابلِ رشک نمونہ پیش کیا کہ رہتی دُنیا تک اس کی مثال قائم رہے گی۔ وہ واقعہ یہ ہے کہ احد کی جنگ میں جب کفار میدان سے چلے گئے اور مسلمان اپنے زخمیوں اور شہیدوں کی تلاش میں نکلے تو ایک انصاری نے دیکھا کہ ایک دوسرے انصاری بہت بُری طرح زخمی ہو کر میدانِ جنگ میں پڑے ہیں اور چند منٹ کے مہمان معلوم ہوتے ہیں۔ وہ صحابی ان کے پاس گئے اور کہا اپنے گھر والوں کو کوئی پیغام دینا چاہو تو دے دو، مَیں پہنچا دوں گا۔ اُس وقت اس صحابی نے جو جواب دیا وہ نہایت ہی شاندار تھا۔ اِس حالت میں کہ وہ موت کے قریب تھے اور اپنی موت کے بعد اپنی بیوی بچوں کی حالت کا نظارہ اُن کی آنکھوں کے سامنے تھا اُنہوں نے جو ایمان کا نمونہ دکھایا وہ بتاتا ہے کہ انصار نے جو کہا سچے دل سے کہا تھا اور اُسے پورا کر کے دکھا دیا۔ اُنہوں نے کہا میں پہلے ہی اِس بات کی انتظار میں تھا کہ کوئی دوست ملے تو اس کے ذریعہ اپنے رشتہ داروں کو پیغام بھیجوں، اچھا ہوا تم آ گئے۔ پھر کہا وہ پیغام یہ ہے کہ میرے مرنے کے بعد میرے رشتہ داروں اور میرے دوستوں سے کہہ دینا کہ جب تک ہم زندہ تھے ہم نے اپنی جانیں قربان کر کے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حفاظت کی مگر اب ہم اِس دُنیا سے رُخصت ہوتے ہیں اور یہ قیمتی امانت تمہارے سپرد کرتے ہیں امید ہے کہ آپ ہم سے بھی بڑھ کر اِس کی حفاظت کریں گے۔ یہ کہا اور جان اپنے پیدا کرنے والے کے سپرد کر دی۔

یہ ایسا شاندار ایمان کا مظاہرہ ہے کہ جس کی مثال صحابۂ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سِوا کسی اور جگہ بہت کم مل سکتی ہے۔

(خطابات شوریٰ جلد 2 ص12)

خطبہ جمعہ

ہر چیز اللہ تعالیٰ کی طرف سے ملتی ہے اس لئے اللہ تعالیٰ کی طرف ہمیشہ جھکے رہنا چاہئے

اگر ہم نے مسیح موعود کی حقیقی جماعت میں سے ہونے کا حقدار کہلانا ہے تو ہمیں اپنی حالتوں کی طرف ہر لمحہ اور ہر آن نظر رکھنی ہوگی

تم اپنے نمونے قائم کرو تا کہ دنیا سمجھے کہ یہ سلسلہ قائم ہوا ہے جو خدا تعالیٰ سے خاص تعلق جوڑنے والا ہے

اللہ تعالیٰ کے دو ہی اہم حکم ہیں۔ حقوق اللہ اور حقوق العباد۔ ان میں راستبازی اور سچائی ہونی چاہئے

آج کے دور میں جبکہ جماعت کے خلاف مخالفت بھی شدت کو پہنچی ہوئی ہے ہمیں ہر سطح پر اپنی ذاتی خواہشوں اور اَناؤں کو پسِ پشت ڈال کر ایک ہونے کی اعلیٰ ترین مثال قائم کرنے کی کوشش کرنی چاہئے

خطبہ جمعہ سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ 28/اکتوبر 2011ء بمطابق 28/اخاء 1390 ہجری شمسی بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

حضرت مسیح موعود کے ذریعے اللہ تعالیٰ نے جو جماعت قائم فرمائی اور اُس کو یہ اعزاز بخشا کہ وہ پہلوں کے ساتھ ملا دی گئی یہ کوئی معمولی اعزاز نہیں ہے، یہ کوئی معمولی جماعت نہیں ہے۔ ہزاروں لاکھوں نیک فطرت (-) اس زمانے کے پانے کی خواہش میں اس دنیا سے رخصت ہو گئے۔ پس ہم میں سے ہر ایک کو جو اپنے آپ کو حضرت مسیح موعود کی جماعت سے منسوب کرتا ہے اُن باتوں پر غور کرنے کی ضرورت ہے جن پر پہلوں نے عمل کیا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ بیعت کا تعلق جوڑا۔ آپ کی امت میں شامل ہوئے اور آپؐ کی تربیت کے زیرِ اثر اللہ تعالیٰ سے ایسا پختہ تعلق جوڑا کہ ان لوگوں کے بارے میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے (-) (البقرۃ:208) جو اپنی جان کو اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کے لئے بیچ ڈالتے ہیں۔ پس انہوں نے خدا کی رضا کے حصول کے لئے اللہ تعالیٰ کے احکامات کی پیروی کی۔ اپنی جان کو بھی مشکل میں ڈالا اور اُس کی کوئی پرواہ نہیں کی۔ اُن کا مقصد صرف اللہ تعالیٰ کی خوشنودی حاصل کرنا ہوتا تھا اور پھر اللہ تعالیٰ بھی اُنہیں بے انتہا نوازتا رہا۔ صحابہ کرام قرآنِ کریم کے احکامات پر عمل کرنے کی کوشش کرتے تھے بلکہ اُنہیں اس حد تک اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کا شوق تھا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کرتے تھے کہ کس طرح نیکیاں کریں۔ بعض اس حد تک سوال پوچھتے تھے کہ اللہ تعالیٰ نے اُنہیں روک دیا کہ شریعت نازل ہو رہی ہے تم سوال نہ کرو۔ کیونکہ اگر بعض تمہارے سوالات پر تمہیں احکامات مل جائیں تو تمہیں مشکل میں ڈال سکتے ہیں۔ پس اللہ تعالیٰ رَءُوْفٌ بِالْعِبَاد ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنے بندوں پر بہت مہربان ہے۔ اپنی خاص رحمت کی نظر رکھتا ہے جو بندے کو تکلیف سے بچاتی ہے، اُس بندے کو جو اللہ تعالیٰ کی رضا کی خاطر ہر تکلیف کو اُٹھانے کے لئے تیار ہو جاتا ہے، اُس کے احکامات پر عمل کرنے کے لئے تیار ہو جاتا ہے اللہ تعالیٰ بھی اُس پر خاص شفقت فرماتا ہے اور پھر اللہ تعالیٰ سے پختہ تعلق جوڑنے والے بھی اپنے ماحول میں خدا تعالیٰ کی صفات کے پرتَو بنتے ہیں۔ اُن تمام احکامات کو ادا کرنے کی کوشش کرتے ہیں جن کا اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی مخلوق سے بھی شفقت کا سلوک کرتے ہیں۔ اُن کے حق ادا کرتے ہیں۔

پس یہ وہ حقیقی (-) ہے جو بندے کا خدا سے تعلق جوڑ کر پھر حقوق العباد کی طرف بھی توجہ دلاتا ہے۔ اور یہی حقیقی (دین) صحابہ نے پایا اور سیکھا اور عمل کر کے دکھایا اور یہی حضرت مسیح موعود ہمیں سکھانے آئے ہیں، ہمیں بتانے آئے ہیں، ہمیں اُن راستوں پر چلانے آئے ہیں۔ پس اس کے لئے ہمیں اپنے جائزے لینے کی ضرورت ہے۔ اس وقت اس سلسلے میں مَیں آپ کے سامنے حضرت مسیح موعود کے چند اقتباسات پیش کروں گا جو ہمیں اپنے جائزوں کی طرف، اپنی حالتوں کی طرف توجہ دلانے والے ہیں۔ سب سے پہلے تو میں نے جو اقتباس لیا ہے اس میں آپ نے اس زمانے کا نقشہ کھینچا ہے اور پھر بتایا کہ جماعت کو کیسا ہونا چاہئے؟

آپ عام (-) کے بارے میں جو اس زمانے کے (-) ہیں جنہوں نے آپ کو نہیں مانا فرماتے ہیں کہ:

’’مَیں دیکھتا ہوں کہ اس وقت قریباً (-) کی یہی حالت ہو رہی ہے (-) (الصّف:03)‘‘ (قرآن شریف میں اللہ تعالیٰ نے یہ فرمایا کہ (-) کی آجکل یہی حالت ہے کہ تم وہ کیوں کہتے ہو جو تم کرتے نہیں فرمایا کہ یہ اس کے مصداق اکثر پائے جاتے ہیں اور قرآنِ شریف پر بگفتن ایمان رہ گیا ہے۔ ورنہ قرآن شریف کی حکومت سے لوگ بکلّی نکلے ہوئے ہیں۔ احادیث سے پایا جاتا ہے کہ ایک وقت ایسا آنے والا تھا کہ قرآنِ شریف آسمان پر اُٹھ جائے گا۔ میں یقیناً جانتا ہوں کہ یہ وہی وقت آ گیا ہے۔ حقیقی طہارت اور تقویٰ جو قرآن شریف پر عمل کرنے سے پیدا ہوتا ہے آج کہاں ہے؟ اگر ایسی حالت نہ ہو گئی ہوتی تو خدا تعالیٰ اس سلسلہ کو کیوں قائم کرتا۔ ہمارے مخالف اس بات کو نہیں سمجھ سکتے لیکن وہ دیکھ لیں گے کہ آخر ہماری سچائی روزِ روشن کی طرح کھل جائے گی‘‘۔

فرماتے ہیں ’’خدا تعالیٰ خود ایک ایسی جماعت تیار کر رہا ہے جو قرآنِ شریف کی ماننے والی ہوگی‘‘۔ (اب یہ بہت بڑی ذمہ داری ہے جو آپ نے جماعت پر ڈالی ہے۔ آپ نے توقع رکھی ہے کہ قرآنِ کریم کی ماننے والی ہوگی۔ قرآنِ کریم کو ماننا صرف ایک کتاب کو ماننا نہیں بلکہ اُس کے احکامات پر عمل کرنا ہے) فرمایا: ’’ہر ایک قسم کی ملونی اس میں سے نکال دی جائے گی‘‘ (ہمیں اپنے یہ جائزے لینے کی ضرورت ہے تا کہ ہر ایک قسم کی ملونی جو دنیاوی ملونی ہے اس میں سے نکال دی جائے۔) ’’اور ایک خالص گروہ پیدا کیا جاوے گا اور وہ یہی جماعت ہے۔ اس لیے مَیں تمہیں تاکید کرتا ہوں کہ تم خدا تعالیٰ کے احکام کے پورے پابند ہو جاؤ اور اپنی زندگیوں میں ایسی تبدیلی کرو جو صحابہ کرامؓ نے کی تھی۔ ایسا نہ ہو کہ کوئی تمہیں دیکھ کر ٹھوکر کھاوے‘‘۔ (ہر احمدی کو نمونہ ہونا چاہئے) فرمایا: ’’ہاں مَیں یہ بھی کہتا ہوں کہ ہر شخص کا فرض ہے کہ وہ افتراء اور کذب کے سلسلہ سے الگ ہو جاوے۔ پس تم دیکھو اور منہاجِ نبوت پر اس سلسلہ کو دیکھو‘‘۔ (جو سلسلہ نبوت کے طریق پر چل رہا ہے۔ جو نبوت چلانا چاہتی ہے اُس پر چلو) ’’یہ مَیں جانتا ہوں کہ جب خدا تعالیٰ کا فضل ہوتا ہے اور زمین پر بارش ہوتی ہے تو جہاں مفید اور نفع رساں بوٹیاں اور پودے پیدا ہوتے ہیں اُس کے ساتھ ہی زہریلی بوٹیاں بھی پیدا ہو جاتی ہیں‘‘۔ (اس بارے میں آپ نے بتایا کہ کچھ لوگ ایسے بھی پیدا ہوں گے جو غلط قسم کے دعوے کرنے والے ہوں گے۔ بہرحال پھر آپ فرماتے ہیں) ’’پس ہر شخص کا فرض ہے کہ اس وقت خدا تعالیٰ سے کشودِ کار کے لیے دعا کرے‘‘ (کہ جو کام ہیں وہ پورے ہوں۔ جس مقصد کے لئے حضرت مسیح موعود آئے ہیں وہ پورے ہوں) ’’اور دعاؤں میں لگا رہے۔ ہمارے سلسلہ کی بنیاد نصوصِ قرآنیہ اور حدیثیہ پر ہے۔ پھر اس سلسلہ کی تائید اور تصدیق کے لیے اللہ تعالیٰ نے آیاتِ ارضیہ اور سماویہ کی ایک خاتَم ہم کو دی ہے‘‘۔ (حضرت مسیح موعود کی سچائی کے جو زمینی اور آسمانی نشانات ہیں وہ دیئے ہیں اور ایک ایسی مہر دی ہے جو تمام لوگوں پر آپ کی صداقت کی حجت ہے) فرمایا ’’یہ بخوبی یاد رکھو کہ جو شخص خدا تعالیٰ کی طرف سے آتا ہے اسے ایک مہر دی جاتی ہے......‘‘۔

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ 467-468۔ ایڈیشن 2003ء)

اب اس زمانے میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد جو بھی آئے گا وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع میں آئے گا اور وہ آپ کی ہی مہر ہے جس کے تحت وہ کام کرے گا لیکن لوگ نہیں سمجھتے۔ لیکن فرمایا تم اپنے نمونے قائم کرو تا کہ دنیا سمجھے کہ یہ سلسلہ قائم ہوا ہے جو خدا تعالیٰ سے خاص تعلق جوڑنے والا ہے۔

پھر آپ فرماتے ہیں:

’’اے میری جماعت! خدا تعالیٰ آپ لوگوں کے ساتھ ہو۔ وہ قادر کریم آپ لوگوں کو سفرِ آخرت کے لئے ایسا طیار کرے جیسا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب طیار کئے گئے تھے۔ خوب یاد رکھو کہ دنیا کچھ چیز نہیں ہے۔ لعنتی ہے وہ زندگی جو محض دنیا کے لئے ہے اور بدقسمت ہے وہ جس کا تمام ہمّ وغم دنیا کے لئے ہے۔ ایسا انسان اگر میری جماعت میں ہے تو وہ عبث طور پر میری جماعت میں اپنے تئیں داخل کرتا ہے کیونکہ وہ اس خشک ٹہنی کی طرح ہے جو پھل نہیں لائے گی‘‘۔

(تذکرۃ الشہادتین ۔ روحانی خزائن جلد 20صفحہ 63)

پھر ہماری اصلاح اور استقامت کے لئے صحیح طریق بتاتے ہوئے آپ فرماتے ہیں:

’’پس میرے نزدیک پاک ہونے کا یہ عمدہ طریق ہے اور ممکن نہیں کہ اس سے بہتر کوئی اور طریق مل سکے کہ انسان کسی قسم کا تکبر اور فخر نہ کرے۔ نہ علمی، نہ خاندانی، نہ مالی‘‘۔ (اس قسم کے تکبر جو ہیں یہ عموماً انسانوں میں پائے جاتے ہیں۔ کسی کو علم کا فخر ہے۔ کسی کو اپنے خاندان کا، کسی کو مال کا۔ فرمایا کسی قسم کا تکبر نہ کرے) ’’جب خدا تعالیٰ کسی کو آنکھ عطا کرتا ہے تو وہ دیکھ لیتا ہے کہ ہر ایک روشنی جو ان ظلمتوں سے نجات دے سکتی ہے وہ آسمان سے آتی ہے اور انسان ہر وقت آسمانی روشنی کا محتاج ہے۔ آنکھ بھی دیکھ نہیں سکتی جب تک سورج کی روشنی جو آسمان سے آتی ہے نہ آئے۔ اسی طرح باطنی روشنی جو ہر ایک قسم کی ظلمت کو دور کرتی ہے اور اس کی بجائے تقویٰ اور طہارت کا نور پیدا کرتی ہے آسمان ہی سے آتی ہے۔ مَیں سچ سچ کہتا ہوں کہ انسان کا تقویٰ، ایمان، عبادت، طہارت سب کچھ آسمان سے آتا ہے۔ اور یہ خدا تعالیٰ کے فضل پر موقوف ہے وہ چاہے تو اس کو قائم رکھے اور چاہے تو دور کر دے‘‘۔ (ملفوظات جلد چہارم صفحہ 213۔ ایڈیشن 2003ء مطبوعہ ربوہ)

پس ہر قسم کی جو عنایات ہیں اللہ تعالیٰ کی ہیں اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہیں۔ اللہ تعالیٰ چاہے تو قائم رکھتا ہے، چاہے تو ختم کر دیتا ہے تو پھر تکبر کس بات کا؟ نہ کسی کو اپنے تقویٰ پر زعم ہونا چاہئے، نہ اپنی ایمانی حالت پر، نہ اپنی عبادتوں اور دعاؤں پر زعم ہو، نہ اپنی پاکیزگی پر زعم ہو، اسی طرح جیسا کہ پہلے بیان ہوا ہے نہ ہی دنیاوی معاملات میں۔ ہر چیز اللہ تعالیٰ کی طرف سے ملتی ہے۔ اس لئے اللہ تعالیٰ کی طرف ہمیشہ جھکے رہنا چاہئے۔

فرمایا: ’’پس سچی معرفت اسی کا نام ہے کہ انسان اپنے نفس کو مسلوب اور لاشئے محض سمجھے‘‘ (یعنی اس کے نفس کی کوئی ہستی ہی نہیں ہے، کوئی حیثیت ہی نہیں ہے) ’’اور آستانۂ الوہیت پر گر کر انکسار اور عجز کے ساتھ خدا تعالیٰ کے فضل کو طلب کرے۔ اور اس نورِ معرفت کو مانگے جو جذبات نفس کو جلا دیتا ہے اور اندر ایک روشنی اور نیکیوں کے لیے قوت اور حرارت پیدا کرتا ہے۔ پھر اگر اس کے فضل سے اس کو حصہ مل جاوے اور کسی وقت کسی قسم کا بسط اور شرح صدر حاصل ہو جاوے‘‘ (دل کھل جائے۔ دعاؤں کی قبولیت کا، اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے کھلنے کا شرح صدر حاصل ہو جائے) ’’تو اس پر تکبر اور ناز نہ کرے بلکہ اس کی فروتنی اور انکسار میں اور بھی ترقی ہو‘‘۔ (جب اللہ تعالیٰ کے فضل کے دروازے کھلیں اور اس کو احساس ہو جائے کہ اللہ تعالیٰ کے فضل مجھ پر نازل ہو رہے ہیں تو مزید عاجزی پیدا ہو) ’’کیونکہ جس قدر وہ اپنے آپ کو لاشئی سمجھے گا اسی قدر کیفیات اور انوار خدا تعالیٰ سے اتریں گے جو اس کو روشنی اور قوت پہنچائیں گے۔ اگر انسان یہ عقیدہ رکھے گا تو امید ہے کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس کی اخلاقی حالت عمدہ ہو جائے گی۔ دنیا میں اپنے آپ کو کچھ سمجھنا بھی تکبر ہے اور یہی حالت بنا دیتا ہے۔ پھر انسان کی یہ حالت ہو جاتی ہے کہ دوسرے پر لعنت کرتا ہے اور اُسے حقیر سمجھتا ہے‘‘۔ (جب تکبر پیدا ہو جائے تو دوسرے کی کوئی حیثیت نہیں سمجھتا)۔

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ 213۔ ایڈیشن 2003ء مطبوعہ ربوہ)

پس جیسا کہ مَیں نے کہا ہم میں سے ہر ایک کو اپنے جائزے لینے کی ضرورت ہے کہ کیا ہم حضرت مسیح موعود کے بتائے ہوئے اس عمدہ طریق پر چلنے کی کوشش کرتے ہیں۔

پھر ایک جگہ آپ فرماتے ہیں:

’’اے سعادتمند لوگو! تم زور کے ساتھ اُس تعلیم میں داخل ہو جو تمہاری نجات کے لئے مجھے دی گئی ہے۔ تم خدا کو واحد لاشریک سمجھو اور اُس کے ساتھ کسی چیز کو شریک مت کرو۔ نہ آسمان میں سے، نہ زمین میں سے۔ خدا اسباب کے استعمال سے تمہیں منع نہیں کرتا لیکن جو شخص خدا کو چھوڑ کر اسباب پر ہی بھروسہ کرتا ہے وہ مشرک ہے۔ قدیم سے خدا کہتا چلا آیا ہے کہ پاک دل بننے کے سوا نجات نہیں۔ سو تم پاک دل بن جاؤ اور نفسانی کینوں اور غصّوں سے الگ ہو جاؤ‘‘ (یہ کینے اور غصے بھی انسان کو کھا جاتے ہیں۔ اُس کے اخلاق تباہ و برباد کر دیتے ہیں) فرمایا: ’’کینوں اور غصوں سے الگ ہو جاؤ۔ انسان کے نفسِ امّارہ میں کئی قسم کی پلیدیاں ہوتی ہیں مگر سب سے زیادہ تکبر کی پلیدی ہے‘‘۔ (تکبر سب سے بڑا گند اور گناہ ہے۔) ’’اگر تکبر نہ ہوتا تو کوئی شخص کافر نہ رہتا۔ سو تم دل کے مسکین بن جاؤ۔ عام طور پر بنی نوع کی ہمدردی کرو۔ جبکہ تم اُنہیں بہشت دلانے کے لئے وعظ کرتے ہو‘‘۔ (اب ہمارے علماء بھی ہیں، ہمارے داعیان بھی ہیں، اپنے آپ کو پیش کرتے ہیں، بڑی بڑی خدمات کر رہے ہیں لیکن بعض دفعہ ایسے معاملات آتے ہیں جو جب ذاتیات پر آتے ہیں تو پھر بھول جاتے ہیں۔ پھر بعض دفعہ تکبر سامنے آجاتا ہے۔ اپنی اَنائیں سامنے آجاتی ہیں۔ فرمایا کہ تم جو بہشت دلانے کے لئے وعظ کرتے ہو) ’’سو یہ وعظ تمہارا کب صحیح ہو سکتا ہے اگر تم اس چندروزہ دنیا میں ان کی بدخواہی کرو‘‘ (جب اپنے معاملات آجائیں تو پھر وہاں خیرخواہی نہ ہو بلکہ بدخواہی سامنے آجائے) ’’خدا تعالیٰ کے فرائض کو دلی خوف سے بجا لاؤ کہ تم اُن سے پوچھے

جاؤ گے'' (اللہ تعالیٰ نے جو فرائض عائد کئے ہیں اُن کے بارے میں پوچھا جائے گا۔اس کے لئے دل میں ایک خوف پیدا کرو۔) فرمایا: ''نمازوں میں بہت دعا کرو کہ تا خدا تمہیں اپنی طرف کھینچے اور تمہارے دلوں کو صاف کرے کیونکہ انسان کمزور ہے۔ ہر ایک بدی جو دُور ہوتی ہے وہ خدا تعالیٰ کی قوت سے دُور ہوتی ہے اور جب تک انسان خدا سے قوت نہ پاوے کسی بدی کے دُور کرنے پر قادر نہیں ہوسکتا۔ (دین حق) صرف یہ نہیں ہے کہ رسم کے طور پر اپنے تئیں کلمہ گو کہلاؤ بلکہ (-) کی حقیقت یہ ہے کہ تمہاری روحیں خدا تعالیٰ کے آستانے پر گر جائیں اور خدا اور اُس کے احکام ہر ایک پہلو کے رو سے تمہاری دنیا پر تمہیں مقدم ہو جائیں''۔

(تذکرۃ الشہادتین۔ روحانی خزائن جلد 20 صفحہ 63)

آج کل ہر احمدی کو تو خاص طور پر یہ حالت اپنے اوپر طاری کرنی چاہئے تا کہ اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو ہم زیادہ سے زیادہ سمیٹنے والے بنیں۔فرمایا:

''اے میری عزیز جماعت! یقیناً سمجھو کہ زمانہ اپنے آخر کو پہنچ گیا ہے اور ایک صریح انقلاب نمودار ہو گیا ہے سو اپنی جانوں کو دھوکہ مت دو اور بہت جلد راستبازی میں کامل ہو جاؤ''۔ (یہ بہت اہم بات ہے۔ سچائی کو اختیار کرو۔سچائی اللہ تعالیٰ کے تعلق میں ہے۔ عبادات میں خالص ہو کر عبادات کرنا ہے۔ حقوق العباد کی ادائیگی ہے۔ اللہ تعالیٰ کے دو ہی اہم حکم ہیں، حقوق اللہ اور حقوق العباد، ان میں راستبازی اور سچائی ہونی چاہئے۔ جماعتی خدمات ہیں، آپس کے تعلقات ہیں، ان میں راستبازی اور سچائی ہونی چاہئے۔)

پھر فرمایا: ''قرآنِ کریم کو اپنا پیشوا پکڑو اور ہر ایک بات میں اس سے روشنی حاصل کرو۔ اور حدیثوں کو بھی ردّی کی طرح مت پھینکو کہ وہ بڑی کام کی ہیں اور بڑی محنت سے اُن کا ذخیرہ طیار ہوا ہے۔ لیکن جب قرآن کے قصوں سے حدیث کا کوئی قصہ مخالف ہو تو ایسی حدیث کو چھوڑ دو تا گمراہی میں نہ پڑو۔ قرآنِ شریف کو بڑی حفاظت سے خدا تعالیٰ نے تمہارے تک پہنچایا ہے سو تم اس پاک کلام کی قدر کرو۔ اس پر کسی چیز کو مقدم نہ سمجھو کہ تمام راست روی اور راست بازی اسی پر موقوف ہے''۔ (سچائی اور سچائی پر چلنا، عمل کرنا قرآن شریف کی تعلیم پر ہی موقوف ہے) ''کسی شخص کی باتیں لوگوں کے دلوں میں اُسی حد تک مؤثر ہوتی ہیں جس حد تک اُس شخص کی معرفت اور تقویٰ پر لوگوں کو یقین ہوتا ہے''۔ (تذکرۃ الشہادتین۔ روحانی خزائن جلد 20 صفحہ 64)

پس معرفت اور تقویٰ جب بڑھے گا تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہماری باتوں کا اثر بھی ہوگا۔

پھر اللہ تعالیٰ کے وعدوں پر یقین رکھتے ہوئے آپ فرماتے ہیں کہ:

''یقیناً سمجھو کہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک وہ لوگ پیارے نہیں ہیں جن کی پوشاکیں عمدہ ہوں اور وہ بڑے دولتمند اور خوش خور ہوں بلکہ خدا تعالیٰ کے نزدیک وہ پیارے ہیں جو دین کو دنیا پر مقدم کر لیتے ہیں اور خالص خدا ہی کے لیے ہو جاتے ہیں۔ پس تم اس امر کی طرف توجہ کرو، نہ پہلے امر کی طرف''۔ (یعنی دنیا کی طرف نہ پڑو بلکہ دین کو دنیا پر مقدم کرو۔ آپ کے اپنے وقت میں جو جماعت کی حالت تھی اس کا ذکر فرما رہے ہیں حالانکہ اُس وقت لوگوں میں بڑی پاک تبدیلیاں پیدا ہو رہی تھیں۔ لیکن آپ فرماتے ہیں کہ) ''اگر مَیں جماعت کی موجودہ حالت پر ہی نظر کروں تو مجھے بہت غم ہوتا ہے کہ ابھی بہت ہی کمزور حالت ہے اور بہت سے مراحل باقی ہیں جو اس نے طے کرنے ہیں۔ لیکن جب اللہ تعالیٰ کے وعدوں پر نظر کرتا ہوں جو اس نے مجھ سے کئے ہیں تو میرا غم امید سے بدل جاتا ہے۔ منجملہ اس کے وعدوں کے ایک یہ بھی ہے جو فرمایا: (-) (اور اُن لوگوں کو جنہوں نے تیری پیروی کی ہے اُن لوگوں پر جنہوں نے انکار کیا ہے قیامت کے دن تک بالا دست کرنے والا ہوں۔ اگر اُس وقت حضرت مسیح موعود کو یہ فکر تھی اور آپ نے اپنے ماننے والوں کو توجہ دلائی تو اب ایک زمانہ گزرنے کے بعد تو ہمیں اور بھی زیادہ اس کی فکر ہونی چاہئے کہ جوں جوں ہم دور جا رہے ہیں ہماری حالتیں کہیں بگڑتی نہ جائیں۔ پس بہت غور کرنے کی ضرورت ہے، بہت زیادہ جائزے لینے کی ضرورت ہے۔ فرمایا) ''یہ تو سچ ہے کہ وہ میرے متبعین کو میرے منکروں اور میرے مخالفوں پر غلبہ دے گا۔ لیکن غور طلب بات یہ ہے کہ متبعین میں سے ہر شخص محض میرے ہاتھ پر بیعت کرنے سے داخل نہیں ہوسکتا۔ جب تک اپنے اندر وہ اتباع کی پوری کیفیت پیدا نہیں کرتا متبعین میں داخل نہیں ہوسکتا۔ پوری پوری پیروی جب تک نہیں کرتا ایسی پیروی کہ گویا اطاعت میں فنا ہو جاوے اور نقشِ قدم پر چلے، اس وقت تک اِتّباع کا لفظ صادق نہیں آتا''۔ (فرمایا): ''اس سے معلوم ہوتا ہے کہ خدا تعالیٰ نے ایسی جماعت میرے لیے مقدر کی ہے جو میری اطاعت میں فنا ہو اور پورے طور پر میری اتباع کرنے والی ہو۔ اس سے مجھے تسلی ملتی ہے اور میرا غم امید سے بدل جاتا ہے''۔

فرماتے ہیں: ''بہرحال خدا تعالیٰ کے وعدوں پر میری نظر ہے اور وہ خدا ہی ہے جو میری تسکین اور تسلی کا باعث ہے۔ ایسی حالت میں کہ جماعت کمزور اور بہت کچھ تربیت کی محتاج ہے یہ ضروری امر ہے کہ مَیں تمہیں توجہ دلاؤں کہ تم خدا تعالیٰ کے ساتھ سچا تعلق پیدا کرو اور اسی کو مقدم کر لو اور اپنے لیے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پاک جماعت کو ایک نمونہ سمجھو۔ ان کے نقش قدم پر چلو''۔

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ 596-597۔ ایڈیشن 2003ء مطبوعہ ربوہ)

آپ نے دین کو دنیا پر مقدم کرنے کے بارے میں فرمایا کہ:

''یاد رکھو اب جس کا اصول دنیا ہے اور پھر وہ اس جماعت میں شامل ہے خدا تعالیٰ کے نزدیک وہ اس جماعت میں نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ کے نزدیک وہی اس جماعت میں داخل اور شامل ہے جو دنیا سے دست بردار ہے۔ یہ کوئی مت خیال کرے کہ میں ایسے خیال سے تباہ ہو جاؤں گا۔ یہ خدا شناسی کی راہ سے دور لے جانے والا خیال ہے۔ خدا تعالیٰ کبھی اس شخص کو جو محض اسی کا ہو جاتا ہے ضائع نہیں کرتا بلکہ وہ خود اس کا متکفّل ہو جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کریم ہے جو شخص اس کی راہ میں کچھ کھوتا ہے وہی کچھ پاتا ہے۔ مَیں سچ سچ کہتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ انہیں کو پیار کرتا ہے اور انہیں کی اولاد بابرکت ہوتی ہے جو خدا تعالیٰ کے حکموں کی تعمیل کرتا ہے۔ اور یہ کبھی نہیں ہوا اور نہ ہوگا کہ خدا تعالیٰ کا سچا فرمانبردار ہو وہ یا اس کی اولاد تباہ و برباد ہو جاوے۔ دنیا ان لوگوں ہی کی برباد ہوتی ہے جو خدا تعالیٰ کو چھوڑتے ہیں اور دنیا پر جھکتے ہیں۔ کیا یہ سچ نہیں ہے کہ ہر امر کی طناب اللہ تعالیٰ ہی کے ہاتھ میں ہے۔ اس کے بغیر کوئی مقدمہ فتح نہیں ہوسکتا۔ کوئی کامیابی حاصل نہیں ہوسکتی اور کسی قسم کی آسائش اور راحت میسر نہیں آسکتی۔ دولت ہوسکتی ہے مگر یہ کون کہہ سکتا ہے کہ مرنے کے بعد یہ بیوی یا بچوں کے ضرور کام آئے گی۔ ان باتوں پر غور کرو اور اپنے اندر ایک نئی تبدیلی پیدا کرو''۔

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ 595۔ ایڈیشن 2003ء مطبوعہ ربوہ)

جماعت کو خاص نصیحت کرتے ہوئے فرمایا:

''پس تم جو میرے ساتھ تعلق رکھتے ہو یاد رکھو کہ تم ہر شخص سے خواہ وہ کسی مذہب کا ہو، ہمدردی کرو اور بلا تمیز ہر ایک سے نیکی کرو کیونکہ یہی قرآن شریف کی تعلیم ہے۔ (-) (الدھر: 9)۔'' (اور وہ کھانے کو اُس کی چاہت ہوتے ہوئے مسکینوں اور یتیموں اور اسیروں کو کھلاتے ہیں۔)

''وہ اسیر اور قیدی جو آتے تھے اکثر کفار ہی ہوتے تھے۔ اب دیکھ لو کہ (-) کی ہمدردی کی انتہا کیا ہے۔ میری رائے میں کامل اخلاق کی تعلیم بجز (-) کے اور کسی کو نصیب ہی نہیں ہوئی''۔

آپ نے جب یہ بیان کیا تو اس وقت آپ کی طبیعت خراب تھی۔ فرمایا جب مجھے صحت ہو جاوے تو مَیں ایک کتاب لکھوں گا جو اخلاق کے بارے میں ہوگی۔ بہرحال پھر آگے آپ فرماتے ہیں کہ ''مَیں چاہتا ہوں کہ جو کچھ میرا منشاء ہے وہ ظاہر ہو جاوے اور وہ میری جماعت کے لیے ایک کامل تعلیم ہو اور ابتغاء مرضات اللہ کی راہیں اس میں دکھائی جائیں۔ مجھے بہت ہی رنج ہوتا ہے جب میں آئے دن یہ دیکھتا اور سنتا ہوں کہ کسی سے یہ سرزد ہوا اور کسی سے وہ۔ میری طبیعت ان باتوں سے خوش نہیں ہوتی۔ میں جماعت کو ابھی اس بچہ کی طرح پاتا ہوں جو دو قدم اُٹھاتا ہے تو چار قدم گرتا ہے۔ لیکن مَیں یقین رکھتا ہوں کہ خدا تعالیٰ اس جماعت کو کامل کر دے گا۔ اس لیے تم بھی کوشش، تدبیر، مجاہدہ اور دعاؤں میں لگے رہو کہ خدا تعالیٰ اپنا فضل کرے کیونکہ اس کے فضل کے بغیر

کچھ بنتا ہی نہیں۔ جب اس کا فضل ہوتا ہے تو وہ ساری راہیں کھول دیتا ہے‘‘۔

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ 219۔ ایڈیشن 2003ء مطبوعہ ربوہ)

بعض لحاظ سے تو حضرت مسیح موعود کی دعاؤں اور توجہ سے جن کو حضرت مسیح موعود کے زمانے میں بھی اللہ تعالیٰ نے پورا فرمایا، آپ نے اپنے (رفقاء) کے پاک نمونے دیکھے اور اِس زمانے میں بھی خدا تعالیٰ پورا فرما رہا ہے۔ جماعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے بعض لحاظ سے بالغ ہو چکی ہے لیکن زمانے کے ساتھ ساتھ بعض برائیاں بھی جڑ پکڑ رہی ہیں۔ تکبر، نفس کی انائیں وغیرہ جیسا کہ ذکر ہو چکا ہے بعض جگہ بہت زیادہ نظر آنے لگ گئی ہیں۔ ایک دوسرے کے خلاف مقدمات، لڑائیاں، رنجشیں بہت زیادہ بڑھ رہی ہیں۔ اس طرف ہمیں توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ پس اگر ہم نے آپ کی حقیقی جماعت میں ہونے کا حقدار کہلانا ہے تو ہمیں اپنی حالتوں کی طرف ہر لحہ اور ہر آن نظر رکھنی ہوگی۔ ہمارا علم کس کام کا ہے اگر موقع پر وہ ہمارے اخلاق کو ظاہر نہیں کرتا۔ جیسا کہ حضرت مسیح موعود نے فرمایا کہ تم (دعوت الی اللہ) کرتے ہو، دوسروں کو نصیحت کرتے ہو لیکن جب موقع آئے تو تمہارے سے وہ ظاہر نہیں ہوتا، تمہاری اپنی حالتوں پر اُس کا اظہار نہیں ہو رہا ہوتا۔ پس علم وہی کام کا ہے جس کا سایہ ہمارے اوپر بھی نظر آتا ہو۔ جب تک ہمارے آپس کے تعلقات کا اظہار ہمارے اندر اور باہر کو ایک کر کے نہیں دکھاتا اُس وقت تک ہمارا علم بے فائدہ ہے۔ آج کے دور میں جبکہ جماعت کے خلاف مخالفت بھی شدت کو پہنچی ہوئی ہے ہمیں ہر سطح پر اپنی ذاتی خواہشوں اور اناؤں کو پس پشت ڈال کر ایک ہونے کی اعلیٰ ترین مثال قائم کرنے کی کوشش کرنی چاہئے۔ جیسا کہ حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس جماعت کو...... کے نمونے پر چلانا چاہتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے۔

گزشتہ جمعہ، خطبہ ثانیہ کے دوران میری ذرا لمبی کھانسی کی وجہ سے بعض لوگوں کو پریشانی بھی ہوئی تھی۔ عرب ملکوں سے بھی بعض اور جگہوں سے بھی بڑی فیکسیں اور خط بھی آئے کہ ہم انتظار نہیں کر سکتے اور اس کے ساتھ نسخے بھی اتنی بڑی تعداد میں آئے ہیں کہ اگر مَیں اُن کو استعمال کرنا شروع کر دوں تو شاید مزید بیمار ہو جاؤں۔ بہر حال لوگوں نے اپنی طرف سے نیک جذبات کا اظہار کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ سب کو جزا دے اور یہ جو وبائی بیماریاں ہوتی ہیں اپنا وقت تو لیتی ہی ہیں۔ علاج مَیں اپنے طور پر ہومیو پیتھی کا کرتا ہوں۔ باقی ڈاکٹروں کی مدد سے بھی کچھ نہ کچھ کر رہا ہوں۔ اللہ تعالیٰ فضل فرمائے۔ بس دعاؤں میں یاد رکھیں۔

مر رہا ہے بھوک کی شدت سے بیچارہ غریب
ڈھانکنے کو تن کے گاڑھا تک نہیں اس کو نصیب
کھاتے ہیں زردہ پلاؤ و قورما و شیر مال
مخملی دوشالے اوڑھے پھرتے ہیں اس کے رقیب
تیرے بندے اے خدا دنیا میں کچھ ایسے بھی ہیں

کلام محمود

عہدِ نو

22/اکتوبر 2010ء کے خطبہ جمعہ بابت ہدایات
واقفین زندگی اور واقفین نو سے متاثر ہو کر

بھولے بھٹکوں کو راہیں دکھائیں گے ہم، ہر قدم اپنا آگے بڑھائیں گے ہم
جگنوؤں کی طرح جگمگائیں گے ہم، ہر قدم اپنا آگے بڑھائیں گے ہم

ہم نے کرنا نہیں غم کسی بات کا، وہ جو مالک ہے ارض و سمٰوٰت کا
اپنے دکھڑے اسی کو سنائیں گے ہم، ہر قدم اپنا آگے بڑھائیں گے ہم

ہم لڑی میں تمہاری پروئے گئے، گویا زمزم میں سب ہوں بھگوئے گئے
یہ تعلق ہمیشہ نبھائیں گے ہم، ہر قدم اپنا آگے بڑھائیں گے ہم

تجھ کو پایا تو کنکر سے کلیاں ہوئے، تجھ کو مانا تو سونے کی ڈلیاں ہوئے
اپنی قامت اٹھاتے ہی جائیں گے ہم، ہر قدم اپنا آگے بڑھائیں گے ہم

تو خیالوں میں بیٹھا مرے پاس ہے، دل زمرد ہے، یاقوت، الماس ہے
دل کو انمول ایسے بنائیں گے ہم ہر قدم اپنا آگے بڑھائیں گے ہم

ہم ہی مارے گئے تھے عبادات میں، ہم ہی بھیجے گئے تھے حوالات میں
ہر صعوبت پہ بھی مسکرائیں گے ہم، ہر قدم اپنا آگے بڑھائیں گے ہم

آؤ! مل کے یہ ہم عہد و اقرار لیں، اپنے ہاتھوں پہ ہم تیر و تلوار لیں
دین احمدؐ کو پھر سے بچائیں گے ہم، ہر قدم اپنا آگے بڑھائیں گے ہم

ہم جو خدام ہیں ہم ترے ہاتھ ہیں دل جگر اور جذبے تیرے ساتھ ہیں
اک اشارے پہ جاں وار جائیں گے ہم، ہر قدم اپنا آگے بڑھائیں گے ہم

اس کی تائید و نصرت ترے ساتھ ہو! اس کی رحمت بکثرت ترے ساتھ ہو
ہاتھ دنیا میں تیرا بٹائیں گے ہم، ہر قدم اپنا آگے بڑھائیں گے ہم

ہم فرازؔ اُٹھ کے ہاتھوں میں اب ہاتھ لیں، ہم محبت کے ساغر سبو ساتھ لیں
ساری دنیا کو یہ مے پلائیں گے ہم، ہر قدم اپنا آگے بڑھائیں گے ہم

اطہر حفیظ فراز

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر / امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

مکرمہ نسیم اختر صاحبہ اہلیہ مکرم امان اللہ باجوہ صاحب صدر محلہ دارالعلوم غربی حلقہ خلیل ربوہ تحریر کرتی ہیں۔

میری بیٹی مکرمہ عرشیہ عنبر صاحبہ اہلیہ مکرم ایاز احمد باجوہ صاحب لندن کو اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل وکرم سے مورخہ 30 نومبر 2011ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ ازراہ شفقت حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اس کا نام خاقان احمد عطا فرمایا ہے اور وقف نو کی عظیم الشان تحریک میں شمولیت کی منظوری بھی عطا فرمائی ہے۔ نومولود مکرم امتیاز احمد صاحب باجوہ لندن کا پہلا پوتا اور مکرم محمد یوسف صاحب باجوہ مرحوم کی نسل سے ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو با عمر کرے اور والدین کی آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے نیز بنی نوع انسان کیلئے مفید وجود بنائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم عابد انور خادم صاحب لندن تحریر کرتے ہیں۔

میری والدہ مکرمہ منیرہ ملک صاحبہ پر فالج کا حملہ ہوا تھا ہسپتال سے گھر واپس آگئی ہیں۔ لیکن طبیعت پھر ناساز ہوگئی ہے۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے درخواست دعا ہے۔

کراچی اور سنگاپور کے K-21 اور K-22 کے فینسی زیورات کا مرکز
العمران جیولرز
فون شوروم 052-4594674
الطاف مارکیٹ۔ بازار کاٹھیاں والا۔ سیالکوٹ

درخواست دعا

مکرم عبدالحمید طاہر صاحب محلہ ناصر آباد جنوبی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی والدہ صاحبہ مختلف عوارض کی وجہ سے شدید علیل ہیں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ شفاء کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور جملہ پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

محترمہ رضیہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم محمد عاشق صاحب مرحوم لکھتی ہیں

میری بہو اور بھانجی مکرمہ امۃ الرفیق صاحبہ اہلیہ مکرم محمد ساجد مبشر صاحب گردوں کی خرابی کی وجہ سے بیمار ہیں کمزوری بہت زیادہ ہے۔ ڈائیلائیسز ہو رہا ہے اس کے بعد کمزوری ہو جاتی ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے کامل شفا سے نوازے۔ آمین

محترمہ شاہدہ اشفاق صاحبہ اہلیہ مکرم ڈاکٹر اشفاق احمد صاحب حلقہ سبزہ زار ملتان روڈ لاہور عرصہ سے شوگر اور جوڑوں کی درد کی وجہ سے بیمار ہیں۔ احباب سے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

تبدیلی نام

مکرم بشارت محمود صاحب کارکن وکالت علیاء تحریک جدید ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میں نے اپنا نام بشارت محمود احمد سے تبدیل کر کے بشارت محمود رکھ لیا ہے۔ آئندہ مجھے اسی نام سے لکھا اور پکارا جائے۔ شکریہ

تحریک سالکین

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے احمدیوں کی تربیت و اصلاح کی غرض سے 27 دسمبر 1933ء کو جلسہ سالانہ کے موقعہ پر ایک نہایت اہم تحریک ''تحریک سالکین'' کے نام سے جاری فرمائی۔ یہ تحریک تین سال کے لئے تھی اس کے مقاصد حضور کے الفاظ میں یہ تھے۔

''تربیت دو قسم کی ہوتی ہے ایک تربیت ابدال یا تبدیلی سے ہوتی ہے اور ایک تربیت سلوک سے ہوتی ہے۔ صوفیاء نے ان دونوں طریق کو تسلیم کیا ہے۔ تبدیلی یہ ہے کہ انسان کے اندر کسی اہم حادثہ سے فوراً ایک تبدیلی پیدا ہو جائے اور سلوک یہ ہے کہ مجاہدہ اور بحث سے آہستہ آہستہ تبدیلی پیدا ہو۔ یورپ والے بھی ان کو تسلیم کرتے ہیں اور وہ فوری تبدیلی کو کنورشن (conversion) کہتے ہیں صوفیاء کنورشن کو ہی ابدال کہتے ہیں۔ ابدال کی مثال یہ ہے کہ لکھا ہے ایک شخص ہمیشہ برے کاموں میں مبتلاء رہتا تھا۔ اسے بہت سمجھایا گیا۔ مگر اس پر کوئی اثر نہ ہوتا۔ ایک دفعہ کوئی شخص گلی میں سے گزرتا یہ آیت پڑھ رہا تھا......

کیا ابھی وقت نہیں آیا کہ مومن کے دل میں خشیت اللہ پیدا ہو۔ اس وقت وہ شخص ناچ اور رنگ رلیوں میں مصروف تھا۔ یہ آیت سنتے ہی چیخیں مار کر رونے لگ گیا۔ سارا قرآن سن کر اس پر اثر نہ ہوتا تھا لیکن یہ آیت سن کر ان کی حالت بدل گئی۔ یہ اصلاح کنورشن کہلاتی ہے۔ ایک سلوک ہوتا ہے۔ یعنی انسان اپنی اصلاح کی آہستہ آہستہ کوشش کرتا ہے۔ وہ ذکر الٰہی کرتا ہے اور دوسروں سے دعائیں کراتا ہے اور اسی طرح اپنی اصلاح میں لگا رہتا ہے لیکن کبھی یہ دونوں باتیں ایک ہی انسان میں پائی جاتی ہیں۔ جماعت احمدیہ میں جو شخص داخل ہوتا ہے اس پر یہ دونوں حالتیں آتی ہیں جب کوئی پہلے پہل داخل ہوتا ہے تو ابدال میں شامل ہوتا ہے ایک عظیم الشان تغیر اس پر آتا ہے۔ حضرت مسیح موعود کا ایک الہام ہے......شام کے ابدال تیرے لئے دعائیں کرتے ہیں گو اس جگہ ابدال شام کا ذکر ہے لیکن اس سے ہم یہ نتیجہ نکال سکتے ہیں کہ احمدیت میں سچے دل سے داخل ہونے والے ابدال میں شامل ہوتے ہیں۔ یعنی شخصیت کو بدلنے والی ایک فوری تبدیلی ان میں پیدا ہوتی ہے جیسا کہ اس لفظ کے معنوں سے ثابت ہوتا ہے۔ بدل عوض کو کہتے ہیں اور تغیر کو بھی، مراد یہ ہوتی ہے کہ پہلے وجود کی جگہ ایک نیا وجود اس شخص کو ملتا ہے مگر یہ یاد رکھنا چاہئے۔ کہ بعض لوگ پورے ابدال بن جاتے ہیں اور بعض ناقص یعنی کچھ حصہ ان کا سلوک کا محتاج رہ جاتا ہے اور ان لوگوں کے لئے ضروری ہوتا ہے کہ آہستہ آہستہ مجاہدات سے اپنے بقیہ نقصوں کو دور کریں اس قسم کے نقصوں کو دور کرنے کے لئے وعظ اور نصیحت کی جاتی ہے۔ مگر خالی وعظ سے یہ کام نہیں ہوتا۔ بلکہ ایک مستقل نگرانی کی حاجت باقی رہتی ہے۔''

(انوار العلوم جلد 13 ص 345)

حضور نے 1934ء کے اوائل میں تحریک سالکین کی نسبت متعدد خطبات دیئے اور 23،9 فروری اور 23 مارچ کے خطبات جمعہ میں سالکین کو پانچ بنیادی ہدایات دیں جو یہ تھیں:۔

اوّل یہ کہ بجائے اپنے کسی بھائی کو بدنام کرنے کے پہلے عام رنگ میں نصیحت کی جائے کہ وہ لوگ جنہیں کہیں سے روپیہ آنے کی امید نہ ہو۔ وہ قرض نہ لیا کریں۔ **دوم** روپیہ دینے والوں کو نصیحت کریں کہ ایسے لوگوں کو قرض دینے سے اجتناب کیا کریں۔ **سوم** یہ کہ دھوکہ باز کا فریب جماعت میں ظاہر کریں تا لوگ اس سے بچ کر رہیں۔

(الفضل 15 فروری 1934ء ص 8)

چہارم احباب اپنے اپنے نقائص کا پتہ لگائیں اور ان کی اصلاح کریں۔ اس سلسلہ میں اپنے نفس کا محاسبہ کیا جائے۔ دوسرے امر پر غور کیا جائے کہ غیر اس کے متعلق کیا کہتے ہیں۔

(الفضل یکم مارچ 1934ء ص 8 کالم 1)

پنجم رب العالمین کی صفت کے ماتحت تو کام ہوتے ہی رہتے ہیں۔ رحمانیت کی صفت کے ماتحت بھی نیکیاں کریں اور اس نیت سے کریں کہ دین کو تقویت ہو۔

(الفضل 29 مارچ 1934ء)

یہ گویا پانچ ستون تھے جن پر تحریک سالکین کی

تحقیق و تجربہ اور کامیابی کے 54 سال
ڈیڑھ صد سے زائد مفید اور موٴثر دوائیں
مرض اٹھراء، اولاد نرینہ، امراض معدہ و جگر، نوجوانوں اور شادی شدہ جوڑوں کے امراض۔
بفضلہٖ تعالیٰ لاکھوں مریض شفاء پا چکے ہیں۔
اطباء و سٹاکسٹ فہرست ادویہ طلب کریں
خورشید 1958
حکیم شیخ بشیر احمد
ایم۔اے، فاضل طب والجراحت
فون: 047-6211538 فیکس: 047-6212382
ای میل: khurshiddawakhana@gmail.com
مطب خورشید یونانی دواخانہ گولبازار ربوہ۔

دوا تدبیر ہے اور دعا اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتی ہے
کامیاب علاج۔ ہمدردانہ مشورہ
1954 NASIR ناصر 2011
نوجوانوں کے امراض و نفسیاتی بیماریاں
عورتوں کی مرض اٹھرا، بچوں کا چھوٹی عمر میں فوت ہو جانا
بے اولاد مردوں اور عورتوں کا کامیاب علاج
دنیائے طب کی خدمات کے 57 سال
حکیم میاں محمد رفیع ناصر
مطب ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار۔ ربوہ
047-6211434
6212434
FAX: 6213966

G.H.P کی معیاری زوداثر سیل بند پوٹینسی
پیکنگ و پوٹینسی 30/200/1000 گلاس شوا بے 10ML Rs 20/= پلاسٹک شوابے 25ML Rs 25/=
خوبصورت بریف کیس بمعہ 240،120،60 سیل بند ادویات کے علاوہ جرمن شوابے سیل بند پوٹینسی رعایتی قیمت پر خریدیں۔

لمبے، گھنے سیاہ اور ریشمی بالوں کا راز
سپیشل ہومیو ہیئر ٹانک
یہ تیل دماغ کی طاقت، بالوں کی مضبوطی اور نشوونما کیلئے ایک لاثانی ٹانک ہے۔
رعایتی قیمت پیکنگ 120ML =/200 روپے

چھوٹے قد کا سپیشل علاج
تین مختلف مرکبات پر مشتمل قد کو بڑھانے کیلئے لڑکوں اور لڑکیوں کی الگ الگ زود اثر دوا ہے۔
دو ماہ کا علاج رعایتی قیمت =/300 روپے

عزیز ہومیو پیتھک کلینک اینڈ سٹور
رحمان کالونی ربوہ۔ فیکس نمبر 047-6212217
فون: 0333-9797797, 047-6211399
راس مارکیٹ نزد ریلوے پھاٹک اقصیٰ روڈ ربوہ
فون: 047-6212399,0333-9797798

خبریں

کرم اور اورکزئی ایجنسیوں میں سیکیورٹی فورسز کی کارروائیاں
کرم اور اورکزئی ایجنسیوں میں سیکیورٹی فورسز کی کارروائیوں میں 27 شدت پسند ہلاک ہو گئے ہیں جبکہ 2 سیکیورٹی اہلکار بھی مارے گئے اور 7 زخمی ہو گئے اور جٹ طیاروں کی بمباری سے جنگجوؤں کے 5 ٹھکانے بھی تباہ ہو گئے۔

نائیجیریا میں کرسمس کی تقریبات کے دوران چرچوں پر بم حملے
نائیجیریا کے دارالحکومت ابوجہ میں کرسمس کی تقریبات کے دوران مختلف چرچوں پر بم حملے کئے گئے۔ جس کے نتیجہ میں 28 افراد ہلاک اور متعدد زخمی ہو گئے۔

افغانستان میں نماز جنازہ کے موقع پر خودکش حملہ
افغانستان کے صوبے تخار میں قبائلی رہنما کی نماز جنازہ کے موقع پر خودکش حملہ ہوا جس کے نتیجہ میں افغان رکن پارلیمنٹ عبدالمطلب بیگ سمیت 20 افراد ہلاک جبکہ 50 افراد زخمی ہو گئے۔ افغان و نیٹو فورسز نے مشترکہ آپریشن کے دوران 30 طالبان ہلاک کرنے کا دعویٰ کیا ہے جبکہ ایک برطانوی فوجی بھی مارا گیا ہے۔

کیوبا کے ساحل کے قریب تارکین وطن کی کشتی ڈوب گئی
کیوبا کے ساحل کے قریب تارکین وطن کی کشتی ڈوب گئی جس کے نتیجے میں 39 افراد ہلاک اور کئی لاپتہ ہو گئے۔ کیوبا کے سول ڈیفنس حکام کے مطابق کشتی میں ہیٹی کے تارکین وطن سوار تھے۔

دنیا میں قدرتی طور پر تقریباً 87 لاکھ اقسام کے جاندار پائے جاتے ہیں
ایک تحقیق کے مطابق دنیا میں قدرتی طور پر تقریباً 87 لاکھ اقسام کے جاندار پائے جاتے ہیں۔ جن کی صنف بندی میں ایک ہزار سال سے زیادہ لگ سکتے ہیں۔ برطانوی نشریاتی ادارے کے مطابق سائنسدانوں نے یہ تعداد ان کی نسل اور آپس میں رشتے کا مطالعہ کر کے دریافت کی ہے۔ پی ایل او ایس نامی جرنل میں سائنسدانوں نے قارئین کو باخبر کیا ہے کہ بیشتر اقسام کے جاندار کے بارے میں معلومات حاصل کرنا مشکل ہو سکتا ہے کیونکہ وہ اس سے پہلے ہی دنیا سے ناپید ہو جائیں گے۔

گمشدہ تعلیمی اسناد

مکرم محمد مقصود احمد منیب صاحب مربی سلسلہ وکالت علیا تحریک جدید ربوہ تحریر کرتے ہیں۔ مورخہ 23 دسمبر 2011ء کو فیکٹری ایریا حلقہ احمد ربوہ سے ریلوے سٹیشن ربوہ تک جاتے ہوئے ایک فائل جس میں اہم تعلیمی اسناد تھیں کہیں گر گئی ہے اگر کسی صاحب کو ملیں تو ان نمبرز پر اطلاع دیں۔ شکریہ

0301-7021064یا331-7632133

ربوہ میں طلوع وغروب 27 دسمبر

طلوع فجر	5:38
طلوع آفتاب	7:05
زوال آفتاب	12:09
غروب آفتاب	5:14

گلٹیاں رسولیاں
ایک ایسی دوا جس کے تین ماہ تک استعمال سے جسم کی گلٹیاں رسولیاں ہمیشہ کیلئے ختم ہو جاتی ہیں۔
عطیہ ہومیو میڈیکل ڈسپنسری اینڈ لیبارٹری
نصیر آباد رحمٰن ربوہ: 0308-7966197

البشیرز — معروف قابل اعتماد نام
پیج جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
نئی ورائٹی نئی جدت کے ساتھ زیورات وملبوسات
اب پنڈی کے ساتھ ساتھ ربوہ میں باعتماد خدمت
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز، شوروم ربوہ
0300-4146148
047-6214510-049-4423173 فون شوروم چنیوٹ

دلہن جیولرز
042-36625923
0332-4595317
قدیر احمد، حفیظ احمد (طالب دعا)
Gold Place Plaza, Shop # 1, Defense Chowk,
Main Boulevard Defense Society Lahore Cantt

ہر علاج ناکام ہو تو بفضل اللہ تعالیٰ
HOLISMOPATHY
سے شفاء ممکن ہے۔ علاج/تعلیم کیلئے
0334-6372030
047-6214226
بانی ہومیو ڈاکٹر سجاد

The Vision of Tomorrow
New Haven Public School
Multan Tel :061-6779794

Education Concern
Study In
Canada, Australia, New Zealand, UK & USA
Students may attend our IELTS classes with 30% discount
Education Concern
67-C, Faisal Town
Lahore
042-35177124/03028411770
Www.educationconcern.com/ info@educationconcern.com
پاکستان کے ہر شہر کے students رابطہ کر سکتے ہیں۔

بلڈنگ کنسٹرکشن
خدا تعالیٰ کے فضل وکرم کے ساتھ
سٹینڈرڈ بلڈرز کی ماہر اور تجربہ کار ٹیم کی زیر نگرانی لاہور میں اپنے گھر/پلازہ/ملٹی سٹوری بلڈنگ کی تعمیر لیبر ریٹ بمعہ میٹریل مناسب ریٹ پر کرائیں۔
رابطہ:۔ کرنل (ر) منصور احمد طارق، چوہدری نصر اللہ خان
0300-4155689, 0300-8420143
سٹینڈرڈ بلڈرز ڈیفنس لاہور
042-35821426,35803602,35923961

Dawlance Super Exclusive Dealer
فریج، سپلٹ اے سی، ڈیپ فریزر، مائیکروویو اوون، واشنگ مشین، ٹی وی، ڈی وی ڈی، جیسکو جنریٹرز استریاں، جوسر بلینڈر، ٹوسٹر سینڈوچ میکرز، یو پی ایس سٹیبلائزر ایل سی ڈی، ویٹ مشین، ان سیکٹ کلر لائٹ انرجی سیور ہول سیل ریٹ پر دستیاب ہیں۔
گوہر الیکٹرونکس گولبازار ربوہ
047-6214458

wallstreet
EXCHANGE COMPANY (PVT) LTD.
دنیا بھر میں رقم بھجوائیں
Send Money all over the world
Demand Draft & T.T for Education
Medical Immigration Personal use
دنیا بھر سے رقم منگوائیں
Receive Money from all over the world
فارن کرنسی ایکسچینج
Exchange of foreign Currency
MoneyGram INSTANT CASH
Rabwah Branch
Shop No. 7/14 Gole Bazar, Chenab Nagar, Rabwah
Ph: 047-6213385, 6213385 Fax: 047-6213384

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری
بانی: محمد اشرف بلال
اوقات کار:
موسم سرما: صبح 9 بجے تا 4½ بجے شام
وقفہ: 1 بجے تا 1½ بجے دوپہر
ناغہ بروز اتوار
86۔ علامہ اقبال روڈ، گڑھی شاہو لاہور
ڈسپنسری کے متعلق تجاویز اور شکایات درج ذیل ای میل ایڈریس پر بھیجیے
E-mail:bilal@cpp.uk.net

KOHINOOR
STEEL TRADERS
166 LOHA MARKET LAHORE
Importers and Dealers Pakistan Steel
Deals in cold Rolled,Hot Rolled,Galvanized Sheets & Coils
Talib-e-Dua,Mian Mubarik Al
Tel:37630055-37650490-91 Fax:3763008
Email : mianamjadiqbal@hotmail.com

FR-10

نیشنل الیکٹرونکس
ایک جانا پہچانا ادارے کا نام جو 1980ء سے آپ کی خدمت کر رہا ہے۔
آپ نے A/C سپلٹ لینا ہو، ریفریجریٹر لینا ہو کلر T.V لینا ہو، DVD، VCD لینی ہو، واشنگ مشین، کوکنگ رینج، گیزر لینے ہوں تو ایک ہی نام جس کو آپ یاد رکھیں نیشنل الیکٹرونکس
1۔ لنک میکلوڈ روڈ پٹیالہ گراؤنڈ جودھا مل بلڈنگ لاہور
042-37223228
37357309
0301-4020572
طالب دعا: منصور احمد شیخ

مکان برائے فروخت

محلہ دارالنصر غربی نزد دفتر الفضل 10 مرلے کی ڈبل پورشن پر مشتمل ایک کوٹھی۔ جس میں گیس اور بجلی کے ہر پورشن میں الگ الگ میٹر لگے ہوئے ہیں۔

نہایت مناسب قیمت پر دستیاب ہے۔ وافر میٹھا پانی موجود

رابطہ نمبر 0476212261:
0333-9794418,03364587265